مادر میں تھے جب کہ زبیر بن بکار بیان کرتے ہیں کہ ان سے محمد بن حسن نے عبدالسلام اور ابن خربوذ کے حوالے سے بیان کیا کہ جب عبداللہ بن عبدالمطلب فوت ہوئے اس وقت رسول اللہ ﷺ کی عمر شریف دو ماہ ہو چکی تھی' جب آپ کی والدہ ماجدہ نے وفات پائی اس وقت آپ کی عمر شریف چار سال تھی اور جب آپ کے دادا عبدالمطلب کا انتقال ہوا اس وقت آپ آٹھ سال کے ہو چکے تھے اور آپ کے دادا نے مرتے وقت اپنے بیٹے ابی طالب کو آپ کی پرورش کی وصیت کی تھی لیکن واقدی نے ثبوت کے ساتھ اپنے اسی بیان کو ترجیح دی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے والد ماجد حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب کی وفات کے وقت شکم مادر ہی میں تھے اور یہی آخری بات تمام دوسری روایات سے زیادہ صحیح اور قابل اعتماد ہے۔

وہ حدیث نبوی پہلے پیش کی جا چکی ہے جس کے مطابق آپ نے ارشاد فرمایا کہ جب آپ اپنی والدہ کے شکم میں تھے تو انہوں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ان کے جسم سے ایک روشنی نکلی جس نے شام کے تمام محلات روشن کر دیئے اور اسی خواب سے متاثر ہو کر حضورؐ کا نام محمد (ﷺ) رکھا گیا تھا۔

حضور نبی کریم ﷺ کا اسم گرامی توریت میں احمد' انجیل میں بھی احمد اور قرآن مجید میں محمد آیا ہے یعنی تمام اہل سماوات اور اہل زمین آپؐ کے ثناخواں ہیں اور تا قیامت رہیں گے۔

رسول اللہ ﷺ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ نے آپ کی ولادت سے قبل جو دیکھا تھا آپ کی ولادت کے بعد اس کی جو تعبیر تمام اہل عالم کے سامنے آئی وہ ایک بدیہی امر ہے۔

واقدی نے موسیٰ بن عبدہ وغیرہ کی زبانی عبداللہ ابن جعفر زہری' ان کی پھوپھی ام بکر بنت المسعود کے حوالے سے بیان کیا کہ ام بکر نے اپنے والد سے سن کر بتایا کہ آمنہ بنت وہب کے بقول انہوں نے اپنے بطن سے رسول اللہ ﷺ کی ولادت سے کچھ قبل جب وہ دردزہ میں مبتلا تھیں دیکھا کہ ان کے جسم سے ایک نور نکلا اور اس نے تمام مشرق ومغرب کو روشن کر دیا اور اس کے ساتھ ہی انہیں وضع حمل کی تکلیف سے فراغت مل گئی۔ اس کے بعد وہ نور سمٹ کر ان کے قریب آیا اور انہیں ایسا محسوس ہوا جیسے اس نور مجسم نے پھر ان کی طرف زمین سے ایک مٹھی مٹی اٹھا کر ان کی طرف بڑھائی جو انہوں نے اپنے ہاتھ میں لے لی اور اس کے بعد اس نور نے اپنا رخ آسمان کی طرف کر لیا۔

حافظ ابوبکر بیہقی متعدد مستند راویوں کی زبانی اور انہی کی طرح کے متعدد حوالوں کے ساتھ آخر میں عثمان بن ابی العاص کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ آخر الذکر کی والدہ نے انہیں بتایا کہ حضرت آمنہ بنت وہب کے وضع حمل کو انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا اور یہ بھی دیکھا تھا کہ وہاں ایک نور کے سوا اس وقت کوئی دوسری چیز نہ تھی اور باہر ستارے زمین کے اس قدر قریب آ گئے تھے کہ اس پر یقین کرنا ناممکن تھا۔

قاضی عیاض الشفاء ام عبدالرحمٰن بن عوف کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ام عبدالرحمٰن رسول اللہ ﷺ کی ولادت کے وقت قابلہ (دائی) کی خدمات انجام دے رہی تھیں۔ ان کا بیان ہے کہ جب آنحضرت ﷺ اپنی والدہ کے بطن سے ان کے ہاتھوں میں آئے تو انہوں نے ایک آواز سنی "یرحمک اللہ" اور نومولود کے جسم سے ایسا نور طلوع ہوا جس سے اس جگہ کے علاوہ